# زری پالیسی بیان

**26جون2023ء**

1۔ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے 12 جون کو منعقدہ اپنے اجلاس کے بعد جاری کردہ بیان میں اُس وقت کے زری پالیسی موقف کو قیمتوں کے استحکام کا مقصد حاصل کرنے کے لیے موزوں قرار دیا تھا "بشرطیکہ کوئی غیر متوقع ملکی اور بیرونی دھچکے نہ آئیں"۔ ایم پی سی نے مزید نوٹ کیا تھا کہ یہ منظر نامہ "موجودہ ملکی غیر یقینی اور بیرونی کمزوریوں سے مؤثر طور پر نمٹنے سے مشروط" ہے۔

2۔ تاہم کمیٹی نے گذشتہ اجلاس کے بعد سے ملک میں دو اہم تبدیلیاں نوٹ کی ہیں جن سے مہنگائی کا منظر نامہ تھوڑا سا بگڑ گیا ہے اور جس سے بیرونی کھاتے پر، جو پہلے ہی دباؤ میں ہے، ممکنہ طور پر دباؤ مزید بڑھ سکتا ہے۔ اوّل، مالی سال 24ء کے بجٹ میں جو 25 جون کو قومی اسمبلی نے منظور کیا ٹیکسوں، ڈیوٹیوں اور پی ڈی ایل ریٹ میں کچھ اضافے کیے گئے ہیں۔ دوم، 23 جون کو اسٹیٹ بینک نے درآمدات کی ترجیحات پر کمرشل بینکوں کے لیے اپنی عمومی رہنمائی واپس لے لی ہے۔ اگرچہ ایم پی سی آئی ایم ایف کے جاری پروگرام کی تکمیل کے تناظر میں ان اقدامات کو ضروری سمجھتی ہے تاہم ان سے مہنگائی کے منظر نامے میں اضافے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ کمیٹی کا نقطہ نظر یہ ہے کہ اضافی ٹیکس اقدامات سے بلاواسطہ اور بالواسطہ دونوں طریقوں سے مہنگائی میں اضافہ ہوگا جبکہ درآمدات پر پابندیوں میں نرمی سے زرمبادلہ مارکیٹ پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔ مؤخر الذکر کے نتیجے میں توقع سے زیادہ ایکسچینج ریٹ کی ملکی نرخوں کو منتقلی ہو سکتی ہے۔

3۔ اس پس منظر میں ایم پی سی نے ان حالات سے نمٹنے کے لیے ایک ہنگامی اجلاس بلایا۔ ایم پی سی نے پالیسی ریٹ میں 100 بی پی ایس اضافہ کرکے اسے 22 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو 27 جون 2023ء سے مؤثر ہوگا۔ ایم پی سی اس اقدام کو مستقبل بین بنیادوں پر حقیقی شرح سود کو مضبوطی سے مثبت رکھنے کے لیے ضروری سمجھتی ہے۔ اس سے مہنگائی کی توقعات، جو پچھلے چند ماہ سے پہلے ہی معتدل ہوتی جارہی ہیں، کو مزید روکنے اور مہنگائی کو مالی سال 25ء کے آخر تک 5-7 فیصد کے وسط مدتی ہدف کی حدود میں لانے میں مدد ملے گی، بشرطیکہ کوئی نادیدہ حالات پیش نہ آئے۔

4۔ ایم پی سی کا نقطہ نظر یہ ہے کہ آج کے فیصلے نیز جاری آئی ایم ایف پروگرام کی متوقع تکمیل اور مالی سال 24ء میں حکومت کے بنیادی فاضل کے ہدف پر قائم رہنے سے بیرونی شعبے کی کمزوریوں سے نمٹنے اور معاشی غیر یقینی کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ کمیٹی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ معاشی حالات کا بغور جائزہ لیتی رہے گی اور اگر ضرورت ہوئی تو وسط مدت میں قیمتوں کے استحکام کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے موزوں اقدام کرنے کو تیار ہے۔

***